ابومیسون

زباں میری ہے بات ان کی

—— بیگم عابدہ حسین نے صدر بش کو اسناد سفارت پیش کر دیں (ایک خبر)

قفل ٹوٹا خدا خدا کر کے!

—— زاہد سرفراز محض ایک وزارت کی مار ہیں۔ (اختر عباسی بھروانہ)

وائے وزارت، ہائے حکومت دونوں غائب غلّہ۔ چونکہ چنانچہ بات غلط ہے کرسی لے کر آؤ

دور ہٹو اور جاؤ!

—— مزدور کی بیوی نے بیٹیوں کو قتل کر کے خودکشی کر لی۔ (ایک خبر)

قیامت کے دن ہر حکمران سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا

—— نجیب کو محمد کہنے پر سینٹ میں ہنگامہ۔ نجیب کسی بھی دوسرے سے کم مسلمان نہیں (منظور پگی)

مگر گدھے کو بکری کیسے کہا جا سکتا ہے؟

—— نواز شریف نے مرتضیٰ جتوئی کو گھر واپس بھیج دیا۔ (ایک خبر)

کل کا دوست۔ آج کا دشمن

—— شورکوٹ۔ مسلح افراد نے نوجوان لڑکی کو ننگا کر کے بستی کے چکر لگوائے۔ (ایک خبر)

اور بستی پھر بھی بستی ہے! ؎

او سیہ باطن رذیلو! مجرموں کے مجرمو! اپنی ان بہنوں کو لے کر حشر میں جاؤ گے تم،

—— سابق تھانیدار نے جعلی مشروب ساز فیکٹری قائم کر لی۔ (ایک خبر)

ساری عمر کے تجربے کا نچوڑ!

—— مولانا اعظم طارق کی کامیابی عالم اسلام کی کامیابی ہے۔ (ایک اخباری بیان)

سترلاشوں کی قیمت صرف الیکشن میں کامیابی نہیں، کہیں آپ نے سونے کا پہاڑ دے کر چھان بورے

کی ریڑھی تو نہیں لے لی؟

—— سانگلہ ہل ۱۰ بچوں کی ماں کنوارے محبوب کے ساتھ بھاگ گئی۔ (ایک خبر)

؎ اگر ہو محبت تو کالی بھی پری معلوم ہوتی ہے ورنہ اچھی خاصی بھی گدھی معلوم ہوتی ہے

——— بھٹو خاندان نے بینکوں سے قرضے نہیں لئے۔ (سلمان تاثیر)

خواجے دا گواہ ڈڈو!

——— امریکہ اب مریخ کا رخ کرے گا۔ (ایک خبر)

کیا اس نے زمین پر امن قائم کر لیا ہے کہ اب آسمان کی طرف جائے گا۔

——— حامد سعید کاظمی کی بھی وزیر اعظم سے ملاقات ہو گئی۔ (ایک خبر)

منبر و مسجد، ملاؤ واعظ، جادہ و منزل، رہبر و راہی

ہر جانب دھوکا ہے دغا ہے اف ری تمنا ہائے سیاست

——— آئی جے آئی کو ختم کر دیا جائے یہ اپنے مقاصد پورے کر چکا ہے۔ (اسلم بیگ)

مقاصد صرف حکومت پر قبضہ کرنا تھا۔

——— پولیس نے مارکیٹ میں گھس کر تاجر کو گولی مار دی۔ (ایک خبر)

کتابت کی غلطی لگتی ہے!

——— سندھ کے امیدوار کو ووٹ نہ دینے کی سزا۔ بیوہ کے گھر میں تباہی مچا دی۔ (ایک خبر)

جمہوریت ——— زندہ باد!

——— پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عدلیہ کا تقدس پامال کیا ہے۔ (عثمان ابراہیم)

اور مسلم لیگ کیا کر رہی ہے؟

——— شیخوپورہ۔ ٹھک ٹھکا کرنے پر کمرہ امتحان میں بوٹی اور گائیڈ بک کی سہولت مل جاتی ہے۔ (ایک خبر)

تعلیم اور استاذ ——— یا دامن یار! خدا ڈھانپ لے پردہ تیرا

——— اندرون سندھ کے پیر بھارت جا کر نذرانے وصول کرتے ہیں۔ (ایک خبر)

پیراں نوں منّن والے کی کہندے سنے؟

——— حکومت نے اسلام نافذ کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ (عبدالستار نیازی)

صرف مساجد کے اندر!

جس کی رگوں میں حرام خون ہوگا، وہی سود کی حمایت کرے گا: سردار آصف کے والد نے ۸۵ لاکھ کا قرضہ معاف کرایا تھا۔ (حافظ حسین احمد)

رات کے "تاریک سناٹوں کی پیداوار لوگ

ان کا اس نگری میں عرف عام ہے خوش بختیئے!